Juz- 18 — Lesson No 172

Surah Al-Mu'minoon

Ayah NO (1-22)

Root Words

افلح - فلح - ① پھاڑنا ② کامیابی ③ بقا

زمین کو پھاڑ کر فصل نکالنا - اپنی مراد پانا / بقا پانا

کسی کے اپنے عمل اور محنت اور نیکی سے کامیاب ہونا۔

خاشعون - خشع - ایسی عاجزی جو دل میں کسی کے ڈر / ہیبت سے ہو اور اسکا اظہار اعضاء وجوارح پر ہونے لگے۔

- دل ہیبت زدہ - آنکھیں - آواز مرجھا ہو کر جھک جائیں آواز پست ہو جائے — خصوصی طور پر نماز کیلئے استعمال ہوا ہے۔

اللغو - لغو - فضول / بیکار مشغلے اور کھیل - جس سے کچھ فائدہ نہیں بس وقت کا ضیاع ہے — اس میں باتیں بھی شامل ہیں۔

معرضون - عرض - چوڑائی + منہ موڑ لینا + اعراض برتنا رخ چوڑائی پر کر لینا۔

لفروجهم - فرج — شہوت کی جگہ، شرمگاہیں

لفظی معنی — سوراخ / شگاف، کھولنے کیلئے

ازواجهم - زوج - مرد و عورت کیلئے

ايمانهم - يمن - دائیں کیلئے

ملومين - لوم - ملامت کرنا، برا بھلا کہنا، گرفت کرنا۔

ابتغى - بغى - بغاوت کرنا، سرکش ہونا۔

وراء - ورء - اوپر نیچے، آگے پیچھے → سب چیزوں کیلئے۔

ظرف مکان اور ظرف زمان - دونوں ہیں۔

راعون - رعى - لحاظ کرنا، حفاظت کرنا، چرانا - راعی

يرثون - ورث - مالک ہونا، وارث ہونا، کوئی چیز پا لینا

الفردوس - فردوس - جنت کا نام، جنت کا اعلیٰ درجہ

- مفسرین کے مطابق

① جنت وہ مقام ہے ایسا باغ جسکی زمین درخت / کھیتی کی وجہ سے نظر نہ آئے

② جنت عدن وہ کسی جگہ قیام اور ٹھہرنا، اقامت کرنا - طویل مدت تک رہنا - ایسے باغات

③ جنت الفردوس وہ سرسبز وادی جسکے اندر ہر قسم کے پھل اور پھول موجود ہوں۔

CamScanner

پھولوں کی خوشبو سے معطر ہے اور ٹھنڈی ہوا ئیں اور چھاؤں ہے۔

"المعانی اسئلۃ الجنۃ الفردوس"

(4) جنت نعیم - عیش و عشرت والی پاکیزہ زندگی ہے۔ اور سامان ہے۔

(5)
سلالۃ - سلل - مٹی کی ایک قسم، نچوڑ اور خلاصے سے نکلی ہوئی مٹی

(1) تراب - خشک مٹی - ہر طرح کی مٹی
(2) طین - گیلی مٹی - بغیر جھوسے کے
(3) لازم - بس دار اور چپکنے والی مٹی
(4) حما - کالی، سیاہ، بدبودار سڑی ہوئی مٹی
(5) صلصال - خشک، کھنکھناتا ہوا ٹھیکرا
(6) فخار - ٹھیکرا - بجنے والی مٹی
(7) صعید - زمین کی اوپر کی سطح، ہر قسم رنگ والی مٹی
سطح در سطح کا گرد و غبار
(8) سراب - زمین کے انتہائی گہرے حصے کی غدار اگلی مٹی

سب سے گہرائی سے عرق کا نکلنا

نطفۃ - نطف - پانی کی بوند وہ جس سے انسان کی تخلیق کی ابتدا ہوتی ہے۔

علقۃ - علق - لٹکا ہوا، معلق، جب وہ بوند گاڑھی ہو کر لٹک گئی یا جما ہوا خون

مضغۃ - مضغ - لوتھڑا، بوٹی کی ابتدائی شکل

فکسونا - کسو - پوشاک پہننا، پہنانا

انشانا - نشأ - اٹھانا، پروان چڑھانا، بنانا۔

لحم - لحم - ہر طرح کا گوشت

طرائق - طرق - راستہ، طریقہ،

فاسکنہ - سکن - ٹھہرا دینا، سکون دینا۔

ذھاب - ذھب - لے جانا، غائب کر دینا - جانا

بالدھن - دھن - تیل، نرم کرنا، مداہنت

صبغ - Same R.W - ڈبونا ، اپنا ہاتھ پانی میں ڈبونا ، سرکہ میں ڈبونا - کپڑے کو رنگ دار پانی میں ڈبونا - صبغۃ ، رنگ ،

سالن کیلئے

الفلک - **فلک** - کشتی

تحملون - **حمل** - بوجھ اٹھانا ، حمّال

Surah Al-Mu'minoon

Tafseer - Lesson No 172 - 1-22

• مکی سورۃ • 118 آیات • 6 رکوع

• پہلی آیات سے نام

• 57 سے 61 ← مومنین کا ذکر

← **مسند احمد - حضرت عمر فاروق رضی نے فرمایا**

کہ رسول ﷺ جب وحی نازل ہوتی تو پاس والوں کے کان میں ایسی آواز آتی جیسے ~~شہد کی~~ شہد کی مکھیوں کی آواز ہوتی ہے۔ ایک دن ایسے ہی آپ ﷺ کے پاس سے آواز آئی تو ہم ٹھہر گئے کہ اب تازہ وحی کو سنیں جب ختم ہو گئی تو آپ ﷺ قبلہ رخ ہو کر بیٹھ گئے اور یہ دعا کرنے لگا

اللھم زدنا ولا تنقصنا واکرمنا ولا تُہِنّا واعطنا ولا تحرمنا وآثرنا ولا تعش وارضنا وزضنا

" یا اللہ ہمیں زیادہ کر دے اور کم نہ کر ہمیں عزت دے اور توہین نہ کر، ہمیں عطا کر اور محروم نہ کر ہمیں اثر انداز ہونے والا بنا اور اثر میں نہ آنے والا بنا ، ہمیں راضی کر دے اور ہم سے راضی ہو جا "

اور آپ ﷺ نے فرمایا کہ ایسی آیتیں نازل ہوتی ہیں جو شخص ان پر پورا پورا عمل کرے تو سیدھا جنت میں جائے گا - پھر پہلی 10 آیتوں کی تلاوت کی -

← اسی طرح حضرت عائشہ رض سے پوچھا گیا کہ رسول ﷺ کا خلق کیسا تھا اور کیا تھا؟

انہوں نے رسول ﷺ کا خلق وہی تھا جو قرآن میں ہے آپ کی وہی عادات تھیں۔ پھر یہ ۱۵ آیات کی تلاوت کی۔

* نزول زمانہ

مکہ کا دورِ متوسط ← اتباعِ رسول کی دعوت ← مرکزی مضمون

1- مکی دور میں اللہ تعالیٰ کہہ رہے ہیں کہ مومنین فلاح پا گئے۔
حالانکہ ظاہری طور پر وہ ذلیل و رسوا ہو رہے تھے۔
ایمان لانے سے ظلم و ستم + بدحالی کا شکار ہوئے ہوئے تھے تجارت کے دروازے بند اُن پر + دنیا کی زندگی اُن کیلئے مشکل ترین ہو گئی تھی۔

المومنون - آمن - ماننا + جاننا + عملی زندگی بدل جانا۔

اللہ تعالیٰ نے بشارت دے دی ← کہ مومنین فلاح پانے والے ہیں۔

① پھلنا ② کامیابی ③ بقا پا جانا
کامیابی کی راہوں پر گامزن ہو جانا۔

← حضرت بلال حبشی رض ← آقا مارتا تھا وہ بھوکے پیاسے اجرا دیکھا رہے تھے ۔ آقا کہتے تھے کہ مارنا میں نے تھکنا چھوڑا ہے نہ کرتے میں کھا کر۔

ابوبکر صدیق رض نے انکو خرید کر آزاد کیا۔ کیونکہ آپ نے انکی تکلیف بیان کی تھی آپ ﷺ کے سامنے ۔ آپ نے منہ مانگی قیمت دے کر۔

جب اسلام میں داخل ہو جاتا ہے تو ساتھ ہی مشکلات کے دروازے کھل جاتے ہیں۔

← دعوت دینے والا اور دعوت پر لبیک کہنے والے فلاح پانے والے ہیں اصل میں۔

ایمان لانے والے ہی جنت کے وارث بنیں گے۔

ایمان لانے والوں کی صفات

2- جز ایمان — جو ایمان لانے والے نماز قائم کرتے ہیں۔
نماز مومن کی معراج ہے اور ظاہری طور پر ایمان کا اظہار نماز ہے۔

آپؐ نے فرمایا۔
* مومن اور کافر میں فرق کرتی ہے۔
* نماز آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔
* اے بلال نماز کے ذریعے ہمیں راحت پہنچاؤ۔
* نماز - جنت میں جانے کی ضمانت ہے۔

حضرت ربیع بن کعب اسلمیؓ - صحیح مسلم سے روایت
اصحاب صفہ میں سے تھے اور رسولؐ کے دروازے پر رہتے تاکہ رسولؐ کے کام آسکیں۔ اور ایک دفعہ آپؐ نے خوش ہو کر کہا مانگو ربیع کیا مانگتے ہو **کہا آپؐ کی رفاقت جنت میں۔**
آپؐ نے فرمایا پھر کثرت سجود سے میری مدد کرو۔ (نماز)

وہ اپنی صلاۃ (نماز، دعا، قیام) میں خشوع اختیار کرتے ہیں۔

Surah Baqarah - Ayat No 53

نماز + صبر سے مدد مانگو

Surah Ibrahim - ayat No 48

رب اجعلنی مقیم الصلوۃ

Surah Maryam - Ayat No 55

خشوع - لغوی معنی - دل میں اتنا سکون ہو کہ غیر اللہ کا نام نہ آئے اور جیسا دل میں سکون ہو تو جسم کے اعضاء میں بھی سکون نظر آتا ہے۔ (دل پر ڈر / ہیبت طاری ہو جانا۔)
* اگر دل ہیبت میں ہو تو جسم کے اعضاء میں وہ ہیبت نظر آتی ہے آواز کا پست ہونا + دل پست / جھکا جانا۔

• اہل ایمان کے دل وسوسات، خیالات سے پاک ہو جاتے ہیں۔
اللہ کے دل کا عرش اپنے دل پر بٹھایا جاتا۔

← آپ ﷺ نے دیکھا
ایک شخص نماز میں اپنے داڑھی سے کھیل رہا ہوتا تھا تو آپ ﷺ نے کہا اگر اس کی نماز میں خشوع ہوتا تو یہ نہ ہوتا۔

← ابوذرؓ فرماتے ہیں کہ
رسول ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نماز میں اپنے بندے کی طرف برابر متوجہ رہتے ہیں جب تک دوسری طرف متوجہ نہ ہو۔ مطلب التفات۔ یعنی دائیں بائیں دیکھ لیتے ہیں دھیان اور طرف۔ تو اللہ تعالیٰ رُخ پھیر لیتے ہیں۔

(صحیح مسلم)

← صحابہ اپنی نماز میں ~~اپنی~~ اتنا خشوع رکھتے تھے کہ جیسے بے جان تنا کھڑا ہو ایسے نماز میں وہ رکتے تھے۔

← ایک صحابی اپنے باغ میں نماز ادا کر رہے تھے کہ باغ نہیں گھنا، سرسبز۔ ایسے میں ایک چڑیا / پرندہ اُلجھ گیا گھنا ہونے کی وجہ سے۔ خود ایسا کر دیا کہ آپ نماز پڑھ رہے تھے خشوع نہ رہا۔ آپؓ نے وہ باغ صدقہ کر دیا۔

• اقامت الصلوٰۃ دوسرا نام ہے خشوع کے۔

← حضرت ابوہریرہؓ نے رسول ﷺ سے روایت کیا
کہ سب سے پہلی جو چیز اٹھے گی وہ نماز میں خشوع ہے۔

• حسن قبولیت کیلئے لازمی شرط نماز میں خشوع ہے۔

3- وہ لغویات سے دور رہتے ہیں ← (کام + کھیل + باتیں)

ہر وہ بات اور کام جو فضول + بے مقصد + بے معنی ہے۔

* ایسا کام جس کا کوئی مقصد نہ ہو + دینی و دنیاوی نقصان ہو۔
وہ اس کام کی طرف **متوجہ بھی نہیں ہوتا۔**

بیہودہ کام + بیہودہ باتیں + چغلی، مذاق اڑانا، اداکاری
محفل گانے وغیرہ

← **آپ ﷺ نے فرمایا**

کسی بھی مسلمان کا ایمان تب مکمل ہوتا ہے جب وہ لغویاتی
چیزوں کو چھوڑ دے پھر ایمان مکمل ہوتا ہے۔

← اگر مومن تیراکی، گھڑ سواری، نشانہ بازی کرتا ہے۔ جسم مضبوط
ہوتا ہے اللہ کی بندگی میں + جہاد میں مدد کرتا ہے۔
اگر مومن خوش لباس، خوش مزاج اور اچھے کام کرتا ہے
تو وہ **معتدل زندگی گزارنے کی کوشش کرتا ہے**

* جنت کی ایک خوبی کہ وہ وہاں لغو باتیں نہ کریں گے۔

Surah Ankaaboot –

" نماز بے حیائی + فحاشی کاموں سے روکتی ہے۔ "

* نماز سے - انسان رضائے الٰہی سے بے پرواہ نہیں ہوتا۔
وہ بے مقصد چیزوں سے بے پرواہ ہو جاتا ہے اور ہر وقت
اس کوشش میں کہ میرا وقت تو ضائع نہیں ہو رہا۔
مطلب —— محاسبہ ہی کرتا ہے ہر وقت کا اپنا
بہتری کی طرف آئیں گے۔

← بازار کو رسول ﷺ نے کہا کہ ایسے ہے جیسے بیت الخلاء
میں چلا گیا ہو جہاں شیاطین + نجاست ہے۔

4- زکوٰۃ کی ادائیگی مستقل + پختہ عادت بن جاتی ہے۔
یہاں زکوٰۃ کو ادا کرنے والا طریقہ استعمال نہیں ہوا بلکہ یہ بتاتی ہے کہ پختہ عادت + مستقل طور پر ادا کرنا کام بن جاتا ہے ان کا۔

زکوٰۃ سے مراد — سنوارنا + آراستہ کرنا + بڑھانا۔

مفسرین کی رائے — (کیونکہ مکی دور میں زکوٰۃ ابھی نازل نہیں ہوئی تھی)
زکوٰۃ سے مراد یہاں "انفاق فی سبیل اللہ" کی بات مراد لی ہے۔

Surah Maryam + Anmbiya → زکوٰۃ ادا کرنے کی دعوت دی گئی۔

★ زکوٰۃ کی قانونی شکل ہر شریعت میں مختلف رہی ہے۔

زکوٰۃ کا مطلب — پاکیزگی + نشوونما + سنوارنا + تزکیہ کرنا۔
Beautify + Growth + Purify
۔ زکوٰۃ سے مراد یہ مال کو پاک کرنا + خود کا تزکیہ کرنا۔

زکوٰۃ کی فرضیت — مدینہ میں آئی تھی۔

اپنے نفس کو برائیوں سے، گناہوں سے پاک کرتے ہیں زکوٰۃ ادا کرے — اوصاف حمیدہ پیدا کرنے کی کوشش۔

Surah A'ala — قد افلح من تزکی
خود کا تزکیہ کرنے والا فلاح پائے گا۔
نماز + زکوٰۃ — لازم و ملزوم ہیں

7-5 — شہوانی خواہشات کو کنٹرول کرتے ہیں۔
* ان میں وہ خود کو سانڈ نہیں بنا لیتے۔
(1) بعض لوگ شادی کو — تقویٰ + دینداری + خداترسی کے منافی سمجھتے ہیں۔ **ان کیلئے دلیل یہ آیات ہیں۔**

مطابق مجھ دوں ایسا ہے آپ کی طرف جا جاتے ہیں کہ وہ شادی نہ کیے شہوت کو غلط سمجھتے ہیں۔

حضرت انس بن مالکؓ فرماتے ہیں

کہ تین آدمی آپ کی ازواج مطہرات کے پاس آکر آپ کی عبادت کا پوچھنے لگے اور جب انہوں نے سنا بات تو ان لوگوں نے کم سمجھا آپ کی عبادت کو۔ اپنی عبادت کے مقابلے میں۔

ایک نے کہا کہ — میں ساری رات نماز ادا کروں گا۔

دوسرا " — میں ہمیشہ روزے رکھوں گا۔

تیسرا " " — میں کبھی عورتوں کے پاس نہ جاؤں گا اور نکاح نہ کروں گا۔

اتنے میں آپ تشریف لے آئے کہا تم ہی وہ لوگ ہو جنہوں نے ایسی باتیں کی ہیں۔

آپ نے فرمایا اللہ کی قسم تم میں سے سب سے زیادہ اللہ سے ڈرنے والا میں ہوں۔ میں روزہ رکھتا اور چھوڑتا بھی ہوں۔ میں رات میں نماز ادا کرتا اور سوتا بھی ہوں عورتوں سے نکاح بھی کرتا ہوں جو کوئی میری سنت میں سے اسکو پسند نہ کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔ (بخاری سے روایت)

شرمگاہوں کی حفاظت

(1) قابل ستر حصوں کو چھپانا + عریانی سے پرہیز کرنا۔

(2) عصمت + عزت کی حفاظت کرنا۔ مغربی سوسائٹی میں اس چیز میں پابندی نہیں کہ جب جس سے چاہے تعلق قائم کرے لیکن زبردستی کی اجازت نہیں۔

لیکن اسلام میں — جنسی خواہش کو پورا کرنا غلط نہیں دلال طریقے سے کریں۔ اپنی بیویوں سے + لونڈیوں سے (بغیر نکاح یعنی ملکیت میں شرعی اور جائز)

گرگی، مُزاوج

اسلام میں متعہ حرام ہے۔ مرداب رکھو دادوں، گھونڈوں کے لیے لوگ نکاح کر لیتے ہیں اخلاق قائم کرنے کیلئے۔ معاشرے اور گھروں میں سائل پیدا ہوا ہے یہ کام۔

لیکن آج کے دور میں یہ کام صرف بیوی سے پورا ہونا ممکن ہے گھروں میں کام کرنے والی + اصطلاحی لونڈی کا معاملہ اب ختم ہے۔

اسلام اُس زمانے میں آنے پر سارے نکاح حرام قرار دے دیے گئے۔

← جائز نکاح

- عورت کا اپنا نکاح نہ کہ صرف مشورت والی ہو گی۔
- عورت کی رضامندی ہو نہ کہ پوچھا نہ جائے۔
- نکاح میں ولی • گواہ ہوں۔ • قوام ہو [مجلس نہ ہو ایکا]
- اعلان کیا جائے • حق مہر مقرر ہو۔

شرخاز

★ نکاح متعہ + حلالہ + ~~[illegible]~~ – جائز نہیں ہے۔

نکاح استبداع – جس میں شوہر بیوی کے حیض سے فارغ ہونے پر اسکو کرتا کہ فلاں شخص کے ساتھ جا کر طلب تعلق قائم کرے اور شوہر تب تک بیوی سے دور رہتا جب تک اُس پر حمل واضح نہ ہو جاتا۔ اور یہ اس لئے کیا جاتا تھا کہ اسکی اولاد شریف + نیک ہو۔ اس زمانے میں شوہر اپنی بیوی کو کسی سردار + بڑے نیک شخص کے پاس بھیجتا تھا۔

نکاح کی ایک اور شکل – تیوی رسم

ایک عورت کے شوہر – کئی مرد ہوتے لیکن 10 سے کم۔ اور وہ ان سب سے محبت کرتی جب حمل ٹھہر جاتا تو وہ ان سب کو دعوت پر بلاتی اور کہتی جو تم کیا کرتے ہو تم سب جانتے ہو۔ اور یہ بچہ فلاں کا ہے اور اس شخص کی مجال نہ تھی کہ اس بات سے انکار کرے وہ بچہ اسی کا ہوتا۔

CamScanner

کیونکہ یہ انکی رسم تھی۔

نکاح کی ایک اور شکل ۔ کنجری

اس کے پاس بہت سے مرد آتے اور وہ محبت کرتی۔ اس کے دروازے پر نشان کیلئے نشانی بھی ہوتی تھی جب حمل ٹھہرتا اور بچہ پیدا ہوتا۔ پھر اس کے پاس سارے مرد اکٹھے ہوتے اور قیافہ شناس کو بلایا جاتا جو اپنے علم کی طرف سے بچے کو دیکھتا اور بتاتا کہ فلاں اس کا باپ ہے۔ اور وہ اس سے انکار نہیں کر سکتا۔

(بخاری کی کتاب نکاح سے)

← آپ کے آنے پر تمام نکاح حرام + صرف ایک نکاح کی شکل جائز ہی رہی۔

مفسرین کی رائے

- مردوں + عورتوں سے شہوت نفس کو تسکین دینے پر ملامت نہیں ہے۔

↓

اس چیز کو اپنی خواہش کو پورا کرنا ضرورت ہے ضرورت ہی رکھیں بلکہ مقصود زندگی نہ بنائیں۔ پھر آپ ملامت زدہ نہیں ہیں۔

کیا عورت بھی اپنے غلام سے یہ ضرورت پوری کر سکتی ہے؟

حضرت عمر فاروق کے زمانے میں

ایک عورت نے اپنے غلام سے تمتع کر لیا پھر دلیل میں یہ آیت کہی۔ حضرت آپؓ نے کہا کہ کی محلوں (؟) کی عدالت قائم کی سب نے کہا کہ اس نے کتاب اللہ سے غلط مطالب لیا۔

عورت کیلئے یہ چیز حرام ہے

کیونکہ غلام یہ ضرورت تو پوری کر سکتا ہے لیکن قوام نہیں بن سکتا۔

جب کہ مرد لونڈی کی ضرورت کے ساتھ قوام بھی بن جاتا ہے۔

~~ایسی صورت کرانا تو بہتر ہے کہ غلام کو آزاد کرے + جو جائز کام ہے کرے۔~~

خواہشاتِ نفس کی تین شکلیں

① ترک کر دے۔
② ہر طرح سے آزاد ہو جیسے مغرب کی سوسائٹی
③ اعتدال قائم کریں۔ **اسلام میں پسندیدہ ہے۔**

7 — مفسرین کہتے ہیں کہ اس سے مراد اگر کوئی کرے مطلب جانوروں سے، عمل قوم لوط، لڑکیوں کا لڑکیوں کے پاس، مردوں کا مردوں کے پاس، غلط جگہ سے کرنا، غیر فطری + نفاذ + حیض میں بیوی سے تعلق قائم کرنا۔

• زنا، شہوت رانی کی ساری شکلیں، ہم جنسی، لونڈے بازی یہ سب حرام ہے۔

8 — ایمان ← نماز ← خشوع ← برائی میں دل نہ لگے یا اداس ہو جائے
← زکوٰۃ ادا کرے

امانت کے لغوی معنی — ہر وہ چیز امانت میں شامل ہوتی ہے جس کی ذمہ داری اٹھائی ہو اور اس پر بھروسہ کیا ہو انسان پر یا اشیاء پر۔

قوتیں + اعمال + اولاد + نعمتیں سب امانتیں ہیں۔

امانت کی 2 بڑی شکلیں

① اللہ کی طرف سے امانت
(جسم + ذمہ داریاں + قوتیں + صلاحیتیں + وقت + جوانی + اعضاء etc)

② کسی فرد + معاشرہ + سوسائٹی کی طرف سے مختلف کام کرنا ہے۔ یہ بھی امانت ہے۔
(کچھ لوگ اس میں نوٹ کی تبدیلی سے بھی منع کرتے ہیں یعنی خیانت ہو جائے)

راز بھی امانت ہے۔

⑧ مال کی امانت

(اگر کسی کے ماں باپ رکھوا گئے اور دنیا سے چلے گئے تو لوٹا دیں)

* آپ ﷺ نے فرمایا

یہ بھی امانت ہے کہ وہ شخص ایمان نہیں رکھتا اگر وہ امانت کی عزت نہیں رکھتا۔

امانت میں خیانت - منافق کی نشانی

عہدوں کی پابندی

اللہ سے عہد + میاں بیوی کا عہد + والدین کا اولاد سے عہد

* آپ ﷺ نے فرمایا

منافق کی نشانی ہے کہ وہ عہد کرے تو توڑ دے۔

9- نمازوں کی محافظت - اہم وصف ہے۔

① پابندی کرنا ② اول وقت میں ادا کرنا مطلب مستحب وقت میں
③ دکھاوا نہ کیا جائے ④ تسلی سے پورے ارکان + کپڑے + وضو + واجبات
(نماز کی فضیلت + اہمیت + بیان کی جا رہی ہے۔)
کے ساتھ ادا کریں تمام شرائط کے ساتھ۔

Al-Mudatir - Ayat No 43

فرشتے جہنمی سے پوچھیں گے کہ تم کیوں یہاں چلے گئے؟ وہ کہیں گے کہ ہم نماز ادا نہ کرتے تھے۔

→ رسول ﷺ نے پانچ فرائض نمازوں کے علاوہ وقتاً فوقتاً بہت سی نفلی نمازیں ادا کیں۔ آخری وقت میں بھی آپ ﷺ کو سب سے زیادہ اسی کی پریشانی تھی کہ لوگوں نے نماز پڑھی اور آپ ﷺ نے کہا تھا "کہ لوگو اپنی نمازوں + غلاموں کا خیال رکھنا"۔

* ربیع بخاری کی روایت

حال یہ ہے کہ نماز کو اس طرح ادا کرو جیسے مجھے ادا کرتے دیکھتے ہو۔

* قیامت کے دن سب سے پہلا جس چیز کا حساب ہوگا وہ نماز ہے جسکی درست ہوگی وہ کامیاب + جسکی بگڑی ہوئی اسکا حساب ہوگا۔ ترمذی سے روایت

10+11 - یہ ہی مومنوں وارث ہے۔ فردوس کے اس میں رہیں گے۔

* المنجد میں فردوس سے مراد

سرسبز وادی + وہ وادی جس میں ہر قسم کے پھل پھول موجود ہوں کثرت سے ہوں۔ خوشبو سے معطر ہو۔ بلند درجہ اور میں وسط میں یہ ہے۔

* حضرت انس بن مالک کہتے ہیں

ربیع بن نضر کا بیٹا حارثہ بن سراقہ بدر کے دن تیر سے شہید ہو گیا۔ وہ آپ کے پاس آ کر کہنے لگی اے اللہ کے نبی مجھے حارثہ کا حال بتا دیجئے۔ اگر وہ جنت میں پہنچا تو میں اس کا شکر ادا کروں اور اگر نہیں پہنچا تو اللہ سے دعا کروں اور صبر کروں۔ آپ نے فرمایا: اے ام حارثہ! جنت میں بہت سے باغ ہیں لیکن تمہارا بیٹا حارثہ فردوس میں داخل ہوا ہے جو بلند زمین اور سب سے بلند مقام ہے۔

* آپ نے اس طرح دعا سکھائی

"اللھم انی اسئلک الجنۃ الفردوس"۔

* مختلف زبانوں میں فردوس کا مطلب

فردوس ایسا باغ جسکا گرد حصار کھینچا ہوا + قیام گاہ سے جڑا ہو + خصوصاً انگور پائے جاتے ہیں + پرندے + جانور پالتو بھی موجود ہوں۔

* فردوس کے وارث + ہمیشہ رہیں گے۔ خوشخبری

① تمام فلاح کا انحصار اُس ایمان پر جو بنیادی + اندرونی ہو۔
② ایمان کا اولین اظہار نماز ہے۔
③ نماز کی اصل روح خشوع + دل کا جھکنا + ڈرنا ہے۔
④ خشوع موجود ہے تو وہ انسان کو فواحش + منکرات + بیہودہ باتوں سے روکے گی۔
⑤ انفاق فی سبیل اللہ + زکوٰۃ — اللہ کے بندوں سے تعلق قائم ہوتا ہے۔
⑥ خواہشات نفس کو کنٹرول کرتے ہیں۔
⑦ امانت + عہدوں کی پاسداری
⑧ نمازوں کی حفاظت — قلعہ کی طرح کرتے ہیں
⑨ ان اوصاف کے مالک لوگ — جنت کے وارث ہوں گے۔

12- دنیا و آخرت کی فلاح کیسے پائی جاتی ہے ← پچھلی آیات عقیدہ توحید + آخرت کے دلائل

سلسلہ — نچوڑ + کسی چیز کو نچوڑ کا کار اور حصہ نکال لیا جائے وہ سلسلہ ہے۔ جوہر +

دو مطلب

① آدم کا پتلا مٹی سے ← خشک مٹی میں پانی ملا کر گارا بن گیا پھر خمیر اٹھا یا گلایا، پھر بدبو آنے پر اٹھا کر گوندھا گیا بیس دار، ڈیلے۔

② انسان کے جسم میں نطفہ سے انسان پیدا ہوا ہے۔ نطفہ بھی تو غذا سے بنتا ہے جو مٹی سے نکلا ہے۔
ڈالا ان جانے پر حرارت پہنچائی گئی حتیٰ کہ وہ ٹھیکری کی طرح بن گیا۔ (مٹی کی برتن جو بھٹی میں پکائے جاتے ہیں)

13- نطفہ بنا کر — قرار مکین میں رکھ دیا —
مفسرین کی رائے — قرار مکین — محفوظ جگہ — رحم مادر ہے جہاں نطفے کو پیدائش + نشوونما کیلئے حرارت بھی ملتی ہے

سے ہونا یا گرمی + سردی کے اثرات سے محفوظ رہتا ہے اور پرورش پاتا ہے 9 ماہ
تک - وہ مختلف پردے بھی ہیں womb کا -

14 - چیز — ایک دور سے دوسرے دور تک کی تبدیلی کو اللہ تعالیٰ
تخلیق سے مخاطب کرتے ہیں۔ کہ جو تبدیلی آتی ہے وہ بتدریج آتی
ہے

① طین ← ② نطفہ ← ③ علقہ ← ④ مضغہ ← ⑤ عظام ← ⑥ لحما ← ⑦ خلقا آخر

مٹی | حقیر پانی | جما ہوا خون | بوٹی | ہڈیاں | گوشت | دوسری مخلوق

[ہڈیوں پر گوشت جب
چڑھایا جاتا ہے تو
انسان خوبصورت ہو جاتا
ہے -]

Surah - Hajj - Ayat NO 5

"کبھی انسان وجع شکل میں وجود میں آنا اور
ضائع ہو جانا سب اللہ کی طرف سے ہے۔"

* **صحیح بخاری کی حدیث**

چار مہینے کے بعد نفخِ روح ہوتا ہے بچے میں اور باقی چیزیں
مقرر کرتا ہے۔

* مطلب جب اللہ ان مراحل سے گزار کر پورا بچہ بنا سکتے ہیں
تو وہ کچھ بھی کر سکتے ہیں اور پھر دوبارہ زندہ کرنا تو
اللہ کس چیز پر قادر نہیں ہے جو ہر چیز پر قادر ہے -

تبارک کے دو معنی

① مقدس + منزہ ←
② اتنی خوبی + اتنی خیر ہے اللہ میں - تمہارے
بس سے باہر ہے وہ خیر -

فتبارک اللہ احسن الخالقین۔

← تفسیر قرطبی میں - عبداللہ بن عباسؓ سے روایت
کرتے ہیں کہ عمر فاروقؓ نے بڑے بڑے صحابہ کی مجلس میں پوچھا
کہ شب قدر رمضان کی کس تاریخ کو ہے، سب نے جواب میں
صرف اتنا کہا کہ اللہ اعلم۔ حضرت عبداللہ بن عباسؓ کیونکہ
سب سے چھوٹے تھے تو ان سے پوچھا۔ تو انہوں نے کہا
امیر المومنین اللہ تعالیٰ نے سات آسمان پیدا کیے سات زمینیں
پیدا کیں - انسان کی تخلیق کے سات مراحل ہیں۔ انسان کی
غذا میں بھی 7 چیزیں ہیں (سورۃ عبس Ayat No 27-31)
اس سے میری سمجھ میں یہ آتا ہے کہ شب قدر بھی 27 کو ہوگی۔
حضرت ابوبکر صدیقؓ نے یہ عجیب و غریب دلیل سن
کر بڑے بڑے صحابہ سے کہا کہ امیر سے مجھ سے وہ بات
نہ بن سکی جیسی اس لڑکے نے کر دی ہے - جسکے منہ پر
ابھی بال پورے نہیں ہیں۔

مفسرین کہتے ہیں۔
(فَ) فوراً کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ کام فوراً
ہوا ہے۔
ثُمَّ — انقلاب آنا، یعنی وقت لگا ہے ایک چیز
کا دوسری چیز میں بدلنا۔

ثُمَّ - 2 دفعہ فَ - 3 دفعہ

* الخالقین - مفسرین کی رائے
یہاں خالقین صنعت کاری کے مطلب میں ہے یعنی تمام
بنانے والوں میں سے، صنعت کاروں میں سے اللہ تعالیٰ
بڑھ کر ہے۔
-15 پھر تم اللہ کے حکم سے مارے جاؤ گے۔ "کل نفس ذائقۃ
الموت"

16- پھر تم دوبارہ اٹھائے جاؤ گے۔
17- تمہارے اوپر سات آسمان بنائے۔

سبع طرائق

کے کل معنی ہیں

① سات آسمان / طبقات

② اوپر تلے ہیں، سات طرائق بنائے، یہاں سات راستے۔ فرشتوں کی آمد کے راستے۔

③ سیاروں کے گزرنے کے راستے **علماء کے مطابق**

Surah Al Mominoon - Ayat No 57

اسی طرح آیت میں آسمان کی پیدائش + زمین کی پیدائش کا ذکر۔ جس پر پوچھا جاتا ہے کہ یقیناً یہ کام انسان کی پیدائش سے بڑھ کر ہے۔

وما کنا عن الخلق غفلین

ہم اپنی مخلوق سے غافل نہیں۔ مطلب پیدا کر کے چھوڑا نہیں بلکہ مکمل نگرداشت میں ہیں یہ سب۔ تبھی تو کائنات کا نظام احسن طریقے سے چل رہا ہے۔

① آسمان + زمین بنا کر — اس بات کا خیال رکھا کہ وہ انسان کے اوپر نہ گر جائے انکو سنبھالے رکھا ہے۔ انسان کو کہیں نقصان نہ پہنچائے۔

② تمہیں پیدا کر کے تمہاری ضروریات زندگی کا خیال رکھا ہے۔

18- **پانی کو خاص مقدار میں اتارا**

پانی کی زیادہ اور کم دونوں ہی مقداریں نقصان دہ ہیں — طوفان، سیلاب، زمین بنجر + صحرا بن جائیں۔

← فاسکنہ فی الارض

پھر پانی کو ساکن کر دیا۔ تاکہ ہمیں سارا بہہ کر ضائع نہ ہو جائے۔
(تالاب + چشمے + ندی + نہریں) کی شکل میں محفوظ کیا
ہے۔

پانی کا ذریعہ — آسمانی بارش — اگر وہ نہ ہو (بارش)
ان علاقوں میں نہیں ہوتی وہاں اسی شکل میں
محفوظ کیا ہے۔

* مفسرین کی رائے — پانی کیسے + کہاں محفوظ ہوتا ہے؟

پانی کا بہت بڑا حصہ — برف کی شکل میں جم کر اور پہاڑ کے
سرے پر جا کر محفوظ ہو جاتا ہے جہاں نہ گرد و غبار ہوتا ہے
نہ کسی آدمی + جانور کی رسائی ہوتی ہے + نہ پانی
وہاں سڑتا ہے۔

* بلکہ پہاڑوں کا پانی قدرتی راستوں کے ذریعے رس رس
کر زمین کی تہوں میں پہنچتا ہے اور لوگوں کو ملتا ہے۔
باہر سے چشمے کی صورت + ندی کی صورت پہنچتا ہے۔

Surah Zumar - Ayat NO 25

اللہ نے آسمان سے پانی نازل کیا ہے۔

ہم چاہیں تو اسکو غائب کرنے پر بھی قادر ہیں۔

Surah Mulk - Ayat NO 30

19- ہم نے اس سے اقسام + رنگوں میں تیار ہونے والے پھل پیدا کیے ہیں۔
کتنے پھل — کچھ مختلف موسمی پھل — کچھ مختلف اقسام
کے۔

20- زیتون — روم کا اردگرد کا علاقہ + بحرین + شام
کی پیداوار — 1½ - 2 ہزار سال تک جیتا ہے۔
اور کچھ درخت ایسے ہوتے ہیں وغیرہ قطع میں ملتا ہے صفت

[illegible] سے کر دیا ہے۔

زیتون کا تیل دو فائدے

① تیل [illegible] ۔

② دھن — کسی چیز کو نرم کرنا۔

Surah Rahman

مفسرین کی رائے

زیتون کا تیل سالن + کھانے میں + چراغ جلانے کیلئے استعمال ہوتا ہے۔

Heart paitents + جن لوگوں کے پٹھے کمزور ہوں اُن کیلئے بھی۔

21- عبرۃ — ایک حقیقت سے دوسری حقیقت تک عبور کرنا اور سبق سیکھنا۔

مطلب پچھلی تمام نشانیوں سے دماغ کو حقیقت کی سمجھاؤ۔

دودھ، گوبر (کھیتوں میں + ایندھن کے طور پر + مٹی کے گھروں کی لپائی کیلئے) گوشت

22- اہل عرب — سواری کیلئے + بار برداری کیلئے

خشکی کے جہازوں کو زیادہ استعمال کرتے تھے

کے استعارہ استعمال ہوتا ہے ← (اونٹوں کیلئے)

تمام خشکی پر چلنے والی سواریاں شامل ہیں۔

* پانچ نعمتوں کا اس سبق میں ذکر کیا گیا ہے۔

جس سے چاہیے کہ اللہ کو پہچانیں اور خود کو ہدایت کی راہ پر لائیں۔